More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر 4

املی کا درخت

اہم الفاظ/معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ا۔ بنجاروں کا گروہ	آوارہ پھرنے والوں کا گروہ	۲۔ جوہڑ	پانی کا تالاب
۳۔ تڑکے سویرے	صبح سورج نکلتے ہی	۴۔ لڑکے بالے	کم عمر لڑکے
۵۔ کتارے	املی کی پکی پھلیاں	۶۔ مکھیا	چوہدری، سردار
۷۔ کہن سال افراد	بزرگ لوگ	۸۔ کھلبلی مچ گئی	ایک ہنگامہ بپا ہو گیا
۹۔ کوسنا شروع کر دیا	برا بھلا کہنا شروع کر دیا	۱۰۔ چوپال	گاؤں میں لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ
۱۱۔ دوش دیتے ہیں	الزام عائد کرتے ہیں	۱۲۔ مقدم	اول
۱۳۔ زر	روپیہ پیسہ	۱۴۔ نفاق	پھوٹ، کینہ، دشمنی
۱۵۔ انتشار	پریشانی، بے چینی	۱۶۔ ضعف	کمزوری

سبق کا مرکزی خیال:

''املی کا درخت'' کے عنوان سے کتاب میں شامل سبق سرسید احمد خان کا تحریر کردہ ایک اخلاقی مضمون ہے۔ اس مضمون میں املی کے درخت کی مثال سے یہ بات واضح کی گئی ہے کہ اعلیٰ اخلاق کردار کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لئے ایک قوم اس وقت خوش حال ہوتی ہے اور ترقی کرتی ہے کہ جب اس قوم کے افراد کے اخلاق اعلیٰ ہوتے ہیں۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

قوم کے افراد ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں، حق گوئی اور صداقت سے کام لیتے ہیں اور اپنی قوت ایمانی سے اپنے دلوں کو منور رکھتے ہیں۔

سبق کا خلاصہ:

اس مضمون میں مصنف نے اپنے گاؤں سے کچھ فاصلے پر موجود املی کے ایک درخت کا ذکر کیا ہے جسے نہ صرف گاؤں کے لوگوں میں مقبولیت حاصل تھی بلکہ اس کا ایک تاریخی لحاظ سے مقام بھی تھا۔ یہ درخت موسم بہار میں ہرا بھرا ہو جاتا تھا اور تھکے ہوئے مسافروں کو آرام کرنے کی سہولت فراہم کرتا تھا۔ کبھی خانہ بدوش لوگوں کے گروہ بھی اس کے سائے میں آ کر ٹھہرتے تھے۔ گاؤں کے نوجوان لڑکے اس درخت کے قریب کئی طرح کے کھیل کھیلتے تھے۔ اس کے علاوہ لڑکے اس درخت پر پھل آنے پر املی کی کچھ پھلیاں بھی توڑ کر کھاتے تھے۔ گاؤں کے سردار بھی اس درخت کے سائے میں بیٹھ کر اپنے معاملات حل کیا کرتے تھے۔ بزرگ افراد کا کہنا تھا کہ املی کا یہ درخت بہت قدیم ہے اور اس نے گاؤں کی کئی نسلوں کو دیکھ رکھا ہے۔

ایک روز رات کے وقت بہت تیز آندھی چلی جس سے گاؤں میں ایک ہنگامہ بپا ہو گیا، مکانات کی چھتیں اس آندھی کے زور سے اڑ گئیں، غریبوں کی جھونپڑیاں تباہ ہو گئیں، کئی گھروں میں آگ لگ گئی، یہ رات گاؤں کے لوگوں نے جاگتے ہوئے گزاری۔ صبح کے وقت جب آندھی کا زور ختم ہوا تو لوگوں کا گاؤں کا حال دیکھ کر بہت دکھ ہوا۔ سب لوگوں نے ایک دوسرے کی خیریت دریافت کی۔ مگر جب انہوں نے دیکھا کہ املی کے پرانا درخت بھی آندھی کے اس زور سے اپنی جڑ سے اکھڑ گیا ہے تو انہیں بہت دکھ ہوا۔ سب لوگ آندھی کو برا بھلا کہنے لگے لیکن آندھی کا اس میں قصور نہیں تھا کہ کیوں کہ املی کے درخت کی جڑیں کھوکھلی ہو چکی تھیں اس لئے وہ آندھی کے زور کو برداشت نہ کر سکا ورنہ گاؤں کے چوپال کے قریب نیم کا درخت آندھی کے بعد بھی ویسے ہی اپنی جگہ پر کھڑا تھا۔ اس کے علاوہ کئی اور درخت بھی تھے جو آندھی کے بعد صحیح سلامت رہے۔

املی کے درخت کی اس مثال کو سامنے رکھ کر اگر قوموں کے عروج اور زوال کا جائزہ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ جن قوموں کے اخلاقی اقدار ختم ہو جائیں اور ان میں مفاد پرستی عام ہو جائے تو پھر ان کے زوال کی راہ ہموار ہو جاتی ہے۔ جب ایک قوم کے حکمران اقتدار اور دولت کی ہوس میں ناجائز ذرائع استعمال کرنے لگیں اور اقربا پروری کے زیر اثر اپنے رشتہ داروں اور عزیز و اقارب کو نوازنے لگیں تو پھر پوری قوم میں بداعمالی اور بدکرداری پھیلتی چلی جاتی ہے۔ قوم میں انصاف اور عدل جیسی صفات کا خاتمہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے حق و صداقت کی جرات ختم ہو جاتی ہے اور قوت ایمانی کے جذبہ بھی سرد پڑ جاتا ہے۔ ان حالات میں پوری قوم پھوٹ، کینہ پروری، مفاد پرستی اور انتشار میں مبتلا ہو جاتی ہے اور اس کی جڑیں بھی املی کے درخت کی طرح کھوکھلی ہو جاتی ہیں اور پھر تباہی اور بربادی ان کا مقدر بنتی ہے۔

حل شدہ مشق

سوال نمبر۱: درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔

(الف): مصنف نے درخت کو مسافر نواز کیوں کہا ہے؟

جواب: مصنف نے درخت کو مسافر نواز اس لئے کہا کہ سفر کے دوران جو مسافر دھوپ کی شدت اور گرمی سے بے حال ہو جاتے تھے وہ آکر اس املی کے درخت کے سائے میں آرام کرتے تھے۔ کبھی کبھار خانہ بدوش لوگوں کے گروہ بھی اس درخت کے سائے میں آرام کرتے تھے۔

(ب): گاؤں کے لوگوں کو درخت کیوں عزیز تھا؟

جواب: گاؤں کے لوگوں کو درخت اس لئے عزیز تھا کہ یہ گاؤں کا سب سے پرانا درخت تھا۔ گاؤں کے کم عمر لڑکے اس درخت کے پاس ہی شام کبڈی اور دیگر کھیل کھیلتے تھے۔ چاندنی راتوں میں یہ کھیل رات کے وقت بھی یہاں پر کھیلے جاتے تھے۔ درخت پر پھل لگنے پر بچے اس درخت سے املی کی کچی پھلیاں توڑ کر کھاتے تھے۔ گاؤں کے سردار بھی اس درخت کے سائے میں بیٹھ کر گاؤں کے معاملات پر مشورہ کرتے تھے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ج: کہن سال افراد سے کیا مراد ہے؟

جواب: کہن سال افراد سے مراد گاؤں کے بزرگ ترین اور معمر افراد ہیں۔

د: آندھی کا گاؤں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: آندھی کے زور سے گاؤں کے مکانات کی چھتیں اڑ گئیں۔ غریب لوگوں کے جھونپڑے اس آندھی کے زور کی وجہ سے تباہ و برباد ہو گئے کئی گھروں میں آگ لگ گئی۔ اس طوفان کی بدولت گاؤں کے لوگ بہت پریشانی کا شکار ہوئے اور انہوں نے رات جاگ کر گزاری۔

ہ: درخت گرنے کی اصل وجہ کیا تھی؟

جواب: درخت گرنے کی اصل وجہ یہ تھی کہ اس کی جڑیں اندر سے کھوکھلی ہو چکی تھیں اس لئے وہ آندھی کے زور کو برداشت نہ کر سکا اور اپنی جگہ سے اکھڑ گیا۔

و: قوم کے اخلاق بگڑ جائیں تو اس میں کون کون سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں؟

جواب: جب ایک قوم کے اخلاق بگڑ جائیں تو ان میں بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ قوم کے افراد میں مفاد پرستی عام ہو جاتی ہے اور لوگ اپنی ذات کو مقدم سمجھنے لگتے ہیں اور قوم مفاد پر ذاتی مفاد کو ترجیح دیتے ہیں۔ اقتدار اور دولت کے حصول کیلئے ناجائز ذرائع استعمال کئے جاتے ہیں۔ عوام سے روپیہ پیسہ حاصل کر کے اس سے عیاشی کی جاتی ہے اور اپنے رشتہ داروں، دوستوں اور عزیزوں کو نوازا جاتا ہے۔ معاشرے سے عدل اور انصاف جیسی صفات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ قوم کے افراد میں حق گوئی، اخلاقی جرأت او رقوت ایمانی باقی نہیں رہتی اور پورے ملک میں نفاق اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے عام لوگوں کی زندگی دشوار ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر۲: درج ذیل الفاظ کے معنی تحریر کیجئے:

الفاظ	معنی
ا۔ چوپال	گاؤں میں مردوں کے جمع ہونے کی جگہ
۲۔ جوہڑ	جمع شدہ پانی کا ایک تالاب

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۳۔	بنجارے	خانہ بدوش لوگ
۴۔	اقتدار	حکومت
۵۔	انتشار	بے چینی، افراتفری
۶۔	کہن سال	ضعیف العمر، بزرگ

سوال نمبر۳: درج ذیل الفاظ ومحاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:

	الفاظ	جملے
۱۔	اتا پتا	کیا جماعت میں کسی طالب علم کو شوکت کے گھر کا اتا پتا معلوم ہے؟
۲۔	کھوکھلی	اس پودے کی جڑیں اندر سے کھوکھلی ہو چکی ہیں۔
۳۔	آنکھیں دیکھنا	ہمارے محلے میں ایک بوڑھا برگد کا درخت ہے جس نے ہمارے آباؤاجداد کی آنکھیں دیکھی تھیں۔
۴۔	کوچ کر جانا	خانہ بدوش لوگ کسی ایک مقام پر کچھ دن قیام کرنے کے بعد کوچ کر جاتے ہیں۔
۵۔	دوش دینا	چوری کیلئے جماعت کے ہر طالب کو دوش دینا درست نہیں ہے۔
۶۔	دور دورہ ہونا	یہ گاؤں اب برباد ہو چکا ہے ایک وقت تھا کہ یہاں پر خوشحالی کا دور دورہ تھا۔
۷۔	مسافر نواز	اس قبیلے کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ بہت مسافر نواز ہے۔

سوال نمبر۴: درج ذیل خالی جگہوں کو درست الفاظ سے پر کیجئے:

(الف) وہ ۔۔۔۔۔۔ کے موسم میں ہرا بھرا ہو جاتا۔

(۱) خزاں (۲) سرما (۳) بہار (۴) گرما

(ب) نہ جانے اس نے گاؤں کی کتنی ۔۔۔۔۔۔ دیکھی تھیں۔

(۱) بہاریں (۲) نسلیں (۳) صورتیں (۴) خزائیں

(ج) غریبوں کے ۔۔۔۔۔۔ کے نام ونشان تک مٹ گئے۔

(۱) مکانوں (۲) جھونپڑوں (۳) سامان (۴) گھروں

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(د) جب کسی قوم کے اخلاق بگڑ جائیں، تو لوگ اپنی ــــــ کو مقدس سمجھنے لگتے ہیں

(۱) ذات (۲) قوم (۳) بات (۴) دولت

(ہ) خلقِ خدا کو لوٹ لوٹ کر اپنے عزیزوں اور دوستوں کے ــــــ بھرتے ہیں

(۱) گھر (۲) خاندان (۳) مکان (۴) خزانے

سوال نمبر۵: درج ذیل الفاظ کے مترادف تحریر کیجئے:

الفاظ	مترادف الفاظ	الفاظ	مترادف الفاظ
۱۔ رات	تاریکی	۲۔ دکھ	رنج، غم
۳۔ قصور	خطا	۴۔ دشوار	مشکل
۵۔ زر	روپیہ	۶۔ درخت	شجر

سوال نمبر۶: درج ذیل الفاظ کے متضاد تحریر کیجئے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
۱۔ خزاں	بہار	۲۔ امیر	غریب
۳۔ خوشی	غم	۴۔ سنورنا	بگڑنا
۵۔ آسان	مشکل	۶۔ اتفاق	نفاق
۷۔ جائز	ناجائز		

سوال نمبر۷: سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگایئے۔

(الف): قوم کی جڑیں کمزور ہونے کی وجہ ہوتی ہے:

(۱) طوفان (۲) اخلاقی کمزوری (✓)

(۳) غربت (۴) پریشانی

(ب): درختوں کی مضبوطی کا سبب ہوتی ہیں:

(۱) ہوائیں (۲) بارشیں (۳) جڑیں (✓) (۴) شاخیں

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ج): اس کہانی میں مسافر نواز تھا:

(ا) گاؤں (۲) درخت (✓) (۳) موسم (۴) گاؤں کا مکھیا

(د): گاؤں والے آندھی کو برا کہہ رہے تھے کیوں کہ:

(ا) ان کے گھر تباہ ہو گئے (۲) املی کا درخت گر گیا (✓)

(۳) ان کے بچے ڈر گئے (۴) ان کا سکون برباد ہو گیا

(ہ): سرسید نے اس سبق میں نصیحت دینے کیلئے تعلق پیدا کیا ہے:

(ا) درخت اور گاؤں میں (۲) نئے اور پرانے درختوں میں

(۳) آندھی اور گاؤں میں (۴) قوم اور درخت میں (✓)

سوال نمبر ۸: اخلاقی اقدار پر مبنی ایک مضمون تحریر کیجئے:

جواب: اخلاقی اقدار

ایسی تمام صفات جن کی بدولت ایک انسان کی شخصیت اور کردار میں نکھار پیدا رہوتا ہے اخلاقی اقدار کہلاتی ہیں۔ حق و صداقت کا ساتھ دینا، عدل و انصاف کو اختیار کرنا، صفائی اور پاکیزگی اختیار کرنا، دوسروں کے کام آنا، ہمدردی کا مظاہرہ کرنا، امانت داری اختیار کرنا، دوسروں کو ایذا اور تکلیف دینے سے گریز کرنا اور نرمی سے گفتگو کرنا وغیرہ اخلاقی اقدار میں شامل ہیں۔

اخلاقی اقدار کی نہ صرف انفرادی زندگی میں اہمیت ہے بلکہ اجتماعی زندگی میں اس کی بہت اہمیت ہے۔ اخلاقی اقدار اختیار کرنے سے تہذیب، تمدن اور شائستگی اختیار ہوتی ہے۔ ایک ایسا خاندان جہاں اخلاقی اقدار کو بہت اہمیت دی جاتی ہو وہاں بچے تربیت پا کر بہت شائستہ اور تہذیب یافتہ ہوتے ہیں۔ ان میں قوت برداشت پائی جاتی ہے، وہ ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، عدل و انصاف کو نہ صرف خود اختیار کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتے ہیں، رواداری سے کام لیتے ہیں اور ملک کی ترقی اور خوش حالی کیلئے اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح اگر اخلاقی اقدار ایک قوم کی تمام افراد میں پائی جاتی ہوں تو وہ ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں اس طرح وہ قوم مضبوط، خوش حال اور کامیاب ہو جاتی ہے اور دنیا میں ایک خاص مقام حاصل کر لیتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com